مولانا مفتی شاد محمد
فاضل و متخصص دارالعلوم کراچی

روزے سے متعلق چند اہم مسائل

﴿۱﴾ روزے کی حالت میں انجکشن یا ڈرپ لگوانا:

روزہ کی حالت میں مریض بوقتِ ضرورت انسولین یا گلوکوز کا انجکشن یا ڈرپ لگوا سکتا ہے، اور اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ انجکشن یا ڈرپ کے ذریعہ جو دوا بدن میں پہنچائی جاتی ہے وہ مخارق اصلیہ یعنی منفذ اصلی کے راستوں سے نہیں، بلکہ رگوں یا مسامات کے ذریعہ بدن میں پہنچائی جاتی ہے، جبکہ روزہ فاسد ہونے کیلئے ضروری ہے کہ بدن کے اصلی راستوں مثلاً منہ، ناک وغیرہ کے ذریعہ کوئی چیز حلق، پیٹ یا دماغ کے اندر پہنچے، البتہ بلاوجہ روزے کی حالت میں انجکشن یا ڈرپ لگوانا مکروہ ہے۔ (ضابط المفطرات فی مجال التداوی–ص:۲۱،۲۲)

﴿۲﴾ روزے کی حالت میں خون اور شوگر کا ٹیسٹ:

روزہ کی حالت میں خون ٹیسٹ کروانا جائز ہے، اسی طرح شوگر چیک کروانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا، لیکن جو شخص کمزور ہو اور یہ یقین یا غالب گمان ہو کہ ایسے شخص کے بدن سے خون نکالنے سے کمزوری مزید بڑھ جائیگی یا بیماری پیدا ہو جائیگی جس کی وجہ سے روزہ مکمل کرنا مشکل ہو سکتا ہے تو ایسی حالت میں خون کا ٹیسٹ کروانا مکروہ ہے۔

﴿۳﴾ روزے میں انہیلر (Inhaler) کا استعمال:

انہیلر (inhaler) ایک قسم کا پمپ ہے جسے دمہ کے مریض استعمال

کرتے ہیں، اس کو منہ میں رکھ کر دبایا جاتا ہے جس سے اس کی دوا براہ راست پھیپھڑوں میں چلی جاتی ہے۔ ڈاکٹروں کی تحقیق کے مطابق (inhaler) انہیلر استعمال کرنے سے صرف ہوا اندر نہیں جاتی، بلکہ اس کے ساتھ دوائی کے ذرات پیٹ کے اندر جاتے ہیں، اس لئے روزہ کی حالت میں (inhaler) انہیلر کا استعمال کرنا جائز نہیں ہے، اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

(۴) روزے میں زبان کے نیچے گولی رکھنا:

بلڈ پریشر کے مریض زبان کے نیچے جو گولی رکھتے ہیں اگر اس کے کچھ اجزاء لعاب میں شامل ہو کر حلق میں چلے جاتے ہیں تو اس گولی کے رکھنے سے روزہ ٹوٹ جائے گا، اور اگر اس کا کوئی جزء لعاب میں شامل ہو کر حلق میں نہیں جاتا تو ایسی صورت میں روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

لہٰذا اگر کوئی شخص بلڈ پریشر کا مریض ہو، اور اس مرض کی شدت یا سخت تکلیف کی وجہ سے وہ گولی منہ میں رکھے، اور اس بات کا پورا خیال کرے کہ اس گولی کا کوئی جزء لعاب کے ساتھ مل کر حلق کے اندر نہ جائے تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا، مگر اس صورت میں ضروری ہے کہ جب دوا رکھنے کے بعد مریض کو افاقہ ہو جائے تو اچھی طرح کلی کر کے منہ کو خوب صاف کر لیا جائے تاکہ دوا کا کوئی ذرہ منہ کے اندر نہ رہے، لیکن خیال رہے کہ اگر دوا کا ایک ذرہ بھی حلق میں گیا تو روزہ ٹوٹ جائے گا۔

یاد رہے کہ اگر رمضان میں بلڈ پریشر کے عذر کی وجہ سے مجبوری میں یہ دوا منہ میں رکھی اور اس کے اجزاء حلق میں گئے تو بھی صرف روزے کی قضاء لازم ہو گی، کفارہ لازم نہ ہو گا۔ (رجسٹر نقل فتاوی، جامعہ دارالعلوم کراچی)

Scanned by CamScanner

﴿۱۱﴾ روزے میں دانت نکلوانا اور مصنوعی دانتوں کا حکم:

روزے کی حالت میں دانت نکلوانے میں کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ خون یا دوا حلق سے نیچے نہ چلی جائے، لیکن عام طور پر دانت نکالتے ہوئے مسوڑھوں سے کافی خون آتا ہے اور یہ بھی امکان رہتا ہے کہ خون حلق سے نیچے نہ چلا جائے، اس لیے اگر شدید مجبوری نہ ہو تو روزے کی حالت میں دانت نہ نکلوائے۔

اگر کسی نے مصنوعی دانت لگوائے ہیں تو روزے کی حالت میں ان دانتوں کا منہ کے اندر رہنا ممنوع نہیں ہے، اس سے روزے پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔

﴿۱۲﴾ روزے میں PR یا PV کروانا:

پی آر اور پی وی دونوں معائنے ہیں، پی آر میں ڈاکٹر اپنی انگلی پر مواد (Lubricant) لگا کر مریض کے مقعد کا معائنہ کرتا ہے، جبکہ پی وی میں ڈاکٹر عورت کی شرمگاہ (Vagina) میں انگلی ڈال کر معائنہ کرتا ہے، اس میں بھی انگلی پر دوائی ہوتی ہے۔

پی آر یا پی وی کرانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا، اس دن کی قضاء لازم ہوگی، لہذا بہتر یہ ہے کہ روزے کی حالت میں ایسا معائنہ نہ کیا جائے۔

﴿۱۳﴾ روزے میں اے سی (A.C) یا فریزر کے بخارات اندر لے جانا:

روزے کی حالت میں قصداً فریزر کے اندر سر ڈال کر ٹھنڈے بخارات کو بذریعہ سانس اندر لے جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ یہ بخارات باقاعدہ ایک جوہر (پانی) پر مشتمل ہوتے ہیں، البتہ اے سی کی ٹھنڈی ہوا کو سانس میں لینے سے روزہ نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ یہ صرف ٹھنڈی ہوا ہے اور کچھ نہیں۔

Scanned by CamScanner

۷ روزے کی حالت میں آنکھ میں دوا ڈالنا:

آنکھ میں دوا ڈالنے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اگرچہ اس کا اثر حلق میں محسوس ہو، کیونکہ کئی احادیث میں یہ آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے روزہ کی حالت میں سرمہ لگایا تھا، دوسری وجہ یہ ہے کہ آنکھ میں جو دوا وغیرہ ڈالی جاتی ہے وہ ناک کے اندرونی حصے کے ذریعے حلق تک پہنچتی ہے اور وہ راستہ بہت باریک اور چھوٹا ہے، لہٰذا جس طرح مسام کے ذریعے کوئی چیز جوف تک پہنچ جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا اسی طرح آنکھ کے ذریعے دوا وغیرہ ڈالنے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

۸ روزے کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنا:

روزے کی حالت میں ناک میں دوا ڈالنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور اس کی وجہ سے قضاء لازم ہوگی۔ (الفتاوی الولوالجیہ ۱ / ۲۲۰)

۹ روزے کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کا استعمال:

روزہ کی حالت میں ٹوتھ پیسٹ کا استعمال مکروہ ہے، بشرطیکہ اجزاء حلق سے نیچے نہ جائے،

کیونکہ اگر کوئی جزو حلق سے نیچے جائیگا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائیگا۔ (جواہر الفقہ ۳ / ۵۱۸)

۱۰ روزے میں ویکس (Vicks) کا استعمال:

روزے کی حالت میں ویکس (Vicks) کا استعمال ممنوع نہیں ہے۔ اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، کیونکہ ویکس کا اثر تو بدن کے اندر تک پہنچتا ہے، لیکن اس کا کوئی جزء یا مادہ نہیں پہنچتا، البتہ ویکس کو گرم پانی میں ڈال کر اس کا بھاپ لیا تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

Scanned by CamScanner

﴿۵﴾ روزے میں آکسیجن لگوانا:

اگر آکسیجن صرف ہوا پر ہی مشتمل ہو، اس میں کسی قسم کی کوئی دوا یا کوئی اور مادی چیز شامل نہ کی گئی ہو تو اس طرح کے آکسیجن لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، البتہ اگر آکسیجن میں کسی قسم کی کوئی دوا یا کوئی مادی چیز شامل کی گئی ہو جو مریض کے حلق سے نیچے اتر جاتی ہو تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔

﴿۶﴾ روزے کی حالت میں کان میں دوا ڈالنا:

جدید طبی ماہرین کی تحقیق کے مطابق عام صحت مند آدمی کے کان سے حلق تک کوئی ایسا راستہ کھلا ہوا نہیں ہے جس سے دوا یا پانی حلق میں براہ راست خود بخود جاسکے، کیونکہ کان کے آخر میں ایک باریک مگر مضبوط پردہ ہے جس نے حلق یا دماغ کی طرف جانے کا راستہ بند کر دیا ہے اور عام حالت میں کان میں ڈالی جانے والی کوئی بھی دوا یا غذا حلق تک نہیں پہنچتی، الا یہ کہ کسی کے کان کا پردہ پھٹ جائے یا کان کے پردے میں واضح سوراخ ہو جائے ایسی بیماری یا غیر معمولی صورت حال میں دوا اندرونی کان سے حلق کی طرف منتقل ہو سکتی ہے ورنہ نہیں۔

لہٰذا کان کے اندر دوا وغیرہ ڈالنے سے روزہ فاسد نہیں ہوگا الا یہ کہ کسی شخص کے کان کا پردہ پھٹا ہوا ہو اور وہ دوا وغیرہ اس کے حلق تک پہنچ جائے، اس کے باوجود اگر کوئی شخص قدیم جمہور فقہاء کے قول کے مطابق خود احتیاط کرے اور روزہ کی حالت میں کان اندر دوا ڈالنے کے بجائے افطار کے بعد ڈالے تو اس کے لیے ایسا کرنا بلاشبہ بہتر اور شبہ سے بعید تر ہے۔ (رجسٹر نقل فتاوی جامعہ دارالعلوم کراچی)

﴿۱۴﴾ روزے میں ڈیلیسس (Dialysis) کروانا:

جس مریض کے گردے کام کرنا بالکل چھوڑ دے تو اس کو مہینے میں دو یا تین مرتبہ ڈیلیسس کرنا پڑتا ہے، جس میں ایک نلکی کے ذریعے جسم کا سارا خون نکال کر اس کو صاف کیا جاتا ہے اور اس میں کیمیائی پاکیزہ اجزاء شامل کیے جاتے ہیں، کیا اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ اس سلسلے میں علماء کی آراء مختلف ہیں، علماء سعودیہ کی رائے یہ ہے کہ اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، جبکہ ہند کے اکثر علماء کی رائے کے مطابق اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، لہذا احتیاط یہی ہے کہ ایسے روزے کی قضاء کر لی جائے۔ (فتاوی اللجنۃ الدائمہ، وجدید طبی مسائل)

﴿۱۵﴾ معدہ میں کوئی آلہ داخل کرنا:

معدہ کے امراض میں تحقیق کے لیے بعض آلات کو معدہ میں داخل کیا جاتا ہے، ایسے آلات پر اگر کوئی سیال مادہ (liquid) وغیرہ لگایا گیا ہو تو اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، کیونکہ آلہ پر لگا ہوا لیکویڈ معدہ میں رہ جاتا ہے، البتہ اگر ایسے آلہ پر کوئی دوا یا مادہ وغیرہ نہ لگایا گیا ہو تو محض اس آلہ سے روزہ نہیں ٹوٹے گا۔

Scanned by CamScanner